خیبر پختونخوا مالیات کا قانون 1994

خیبر پختونخوا 1994 کا قانون نمبر I

گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری حاصل کرنے کے بعد پہلی دفعہ خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں بتاریخ 30 جون، 1994 کو شائع ہوا۔

ایک قانون

خیبر پختونخوا میں بعض ٹیکس، فیس اور ڈیوٹی عائد کرنے، ان میں کمی اور ردوبدل کرنے کیلئے۔

دیباچہ

ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا صوبہ میں بعض ٹیکس، فیس اور ڈیوٹی عائد کرنے، ان میں کمی اور ردوبدل کرنے کے لئے اہتمام کیا جائے۔

مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1. (1) جائز ہے کہ ایکٹ کو خیبر پختونخوا مالیاتی ایکٹ مصدرہ 1994 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ خیبر پختونخوا بھر میں وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یہ جولائی 1994 کے پہلے دن سے نافذ العمل ہو گا۔

2. (1) اس قانون میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا متن میں کوئی تضاد نہ ہو،۔

(الف) "کلیکٹر" سے مراد ضلع کا کلیکٹر مراد ہے اور اس میں کوئی ایسا افسر جسکی تقرری مغربی پاکستان مالیہ اراضی ایکٹ مصدرہ 1967 (مغربی پاکستان ایکٹ 17 مصدرہ 1967) تحت کلیکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے کی گئی، شامل ہے۔

(ب) "جائیداد" اور "حلقہ تشخیص" کی اصطلاحات سے وہی معانی مراد ہیں جو مغربی پاکستان مالیہ اراضی ایکٹ مصدرہ 1967 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 17 مصدرہ 1967) کے تحت ان سے منسوب کی گئی ہیں۔

(ج) "حکومت" سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

(د) "اراضی" سے مراد وہ اراضی نہیں ہے کہ جس پر عمارت واقع ہو اور وہ زرعی مقاصد کے لئے یا ایسے مقاصد جو زراعت کی ضمن میں ہو اور جس کی تشخیص مالیہ اراضی کے لئے ہوئی ہو۔ لیکن اس میں وہ

اراضی شامل نہیں ہے جو وفاقی یاصوبائی حکومت کی ملکیت یازیرِ انتظام ہوماسوائے حکومت کی اس اراضی کے جو اجارہ داروں یامزارعین کے قبضہ میں ہو۔

(ہ) "مالیہ اراضی" سے مراد مغربی پاکستان مالیہ اراضی ایکٹ مصدرہ 1967 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 17 مصدرہ 1967) کے تحت کسی بھی اراضی کے سلسلے میں تشخیص شدہ ہو اور جہاں کہیں مالیہ اراضی کے متعلق تشخیص اس طرح نہ کی گئی ہو تو اس حلقہ تشخیص میں اس قسم کی اراضی کا مالیہ اراضی مراد ہو۔

(و) "مالک" سے وفاقی یاصوبائی حکومت کی ملکیتی اراضی مراد ہے اور اس میں قابض اجارہ دار، اگر کوئی ہو شامل ہے۔

(ز) حذف شدہ۔

(ح) حذف شدہ۔

(ط) "ٹیکس" میں وہ زرعی آمدنی جسکی تشخیص ایکٹ ہٰذا کے تحت کی جائے گی شامل ہے۔

(2) ایکٹ ہٰذا میں استعمال شدہ اصطلاحات جن کا تعین کیا گیا ہے کے وہی معنٰی ہونگے جن کی مغربی پاکستان مالیہ اراضی ایکٹ مصدرہ 1967 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 17 مصدرہ 1967) اور ایکٹ ہٰذا کے تحت وضع کردہ قواعد میں منسوب کیا گیا ہے۔

3. **حذف شدہ۔**

4. اسٹامپ ایکٹ مصدرہ 1899 (ایکٹ نمبر 2 مصدرہ 1899) کے جدول اول میں،

(1) آرٹیکل 15 کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کیا جائے یعنی:-

"15۔ بانڈز جیسا کہ دفعہ 2(5) میں تعریف کی گئی ہے جو کہ ایک کفالت نامہ (نمبر 27) اور نہ مذکورہ ایکٹ میں یا کورٹ میں فیس ایکٹ مصدرہ 1870 کے ذریعے سے اس کے لئے کوئی اور فراہمی بصورت دیگر کی گئی ہو۔

(الف)	وفاقی یا صوبائی حکومت، اسٹیٹ بنک آف پاکستان یا ریگولیٹری کنٹرول کے تحت یا پبلک سیکٹر کارپوریشن کا جانب سے جاری شدہ اور منظور شدہ دفعہ 2(5) کی ذیلی شقات (الف) اور (ب) میں متعین شدہ بانڈز کی قسمیں	(i) رقم یا وصول شدہ مالیت کی پہلی Transaction پر 0.25 فیصد۔
(ب)	دیگر بانڈز جو کہ مذکورہ بالا (الف) کی نگہبانی میں نہیں آتے	(ii) وصول شدہ رقم یا مالیت کی ہر متواتر Transaction پر 0.10 فیصد

جہاں کہ کفالت کردہ مالیت کی رقم 10 روپے سے متجاوز نہ ہو،	25 پیسہ
جہاں کہ 10 روپے سے زائد مگر 200 روپے سے متجاوز نہ ہو،	ایک روپیہ
جہاں کہ 50 روپے سے زائد مگر 100 روپے سے متجاوز نہ ہو،	دو روپیہ
جہاں کہ 100 روپے سے زائد مگر 200 روپے سے متجاوز نہ ہو،	چار روپیہ
جہاں کہ 200 روپے سے زائد مگر 300 روپے سے متجاوز نہ ہو،	چھ روپیہ
جہاں کہ 300 روپے سے زائد مگر 400 روپے سے متجاوز نہ ہو،	آٹھ روپیہ
جہاں کہ 400 روپے سے زائد مگر 500 روپے سے متجاوز نہ ہو،	دس روپیہ
جہاں کہ 500 روپے سے زائد مگر 600 روپے سے متجاوز نہ ہو،	بارہ روپیہ
جہاں کہ 600 روپے سے زائد مگر 700 روپے سے متجاوز نہ ہو،	چودہ روپیہ
جہاں کہ 700 روپے سے زائد مگر 800 روپے سے متجاوز نہ ہو،	سولہ روپیہ
جہاں کہ 800 روپے سے زائد مگر 900 روپے سے متجاوز نہ ہو،	اٹھارہ روپیہ
جہاں کہ 900 روپے سے زائد مگر 1000 روپے سے متجاوز نہ ہو،	بیس روپیہ
اور 1000 روپے سے زائد ہر پانچ سو روپے یا اسکے کسی حصہ کیلئے	دس روپے

ملاحظہ کیجئے

ایڈمنیسٹریشن بانڈ (نمبر 2)، باٹمری بانڈ (نمبر 16)، کسٹمز بانڈ (نمبر 26)

انڈمنیٹی بانڈ (نمبر 34)، رسپانڈنشیا بانڈ (نمبر 56)، سیکورٹی بانڈ (نمبر 57)

استثنٰی

بانڈ اگر کسی شخص کی جانت سے اس امر کی گارنٹی دینے کی غرض کے لئے کوئی بانڈ دیا جائے کہ مقامی آمدنی جو کسی خیراتی ڈسپنسری یا ہسپتال یا دیگر کسی غرض یا عام استفادے کے لئے نجی چندہ جات حاصل کی جائے ایسی آمدنی سالانہ رقم سے کم نہیں ہو گی۔

(2) آرٹیکل نمبر 23 میں الفاظ "پانچ روپے" کی بجائے الفاظ "ساڑھے آٹھ روپے" اور الفاظ "چھ روپے" کی بجائے الفاظ "چار روپے" جہاں کہیں وارد ہوں ثبت کئے جائیں۔

(3) آرٹیکل نمبر 27 کی بجائے درجہ ذیل ثبت کیا جائے، یعنی؛

"27 کفالت نامہ (آیا رہن شدہ کفالت نامہ ہو یا نہ ہو)، قابلِ فروخت ہونے کی صورت میں ضمانت قابل انتقال ہے،۔

(الف) جب صوبائی یا وفاقی حکومت، اسٹیٹ بنک آف پاکستان یا ریگولیٹری کنٹرول، مالیاتی اداروں، پبلک سیکٹر کارپوریشن آرگنائزیشن کی جانب سے جاری شدہ ہو اور تصدیق کے تحت یا ایک علیحدہ آلہ کے ذریعے انتقال شدہ ہو؛	(i) وصول شدہ رقم یا مالیت کی پہلی ٹرانزیکشن پر 0.25 فیصد (ii) وصول شدہ رقم یا مالیت کی ہر متواتر ٹرانزیکشن پر 0.10 فیصد
(ب) جب تصدیق کے تحت یا ایک علیحدہ آلہ کے ذریعے انتقال شدہ ہو ماورا اُن جو کہ درج بالا (الف) میں درج ہیں؛	وہی ڈیوٹی جیسا کہ بانڈ (نمبر 15)، کلاز (ب)
(ج) جب ڈیلوری کی صورت میں منتقلی ہو تو؛	
جہانکہ کفالت نامے کی قدر 50 روپے سے متجاوز نہ ہو	ایک روپیہ اور پچاس پیسہ
جہانکہ 50 روپے سے متجاوز ہو لیکن 100 روپے سے متجاوز نہ ہو	تین روپے
جہانکہ 100 روپے سے متجاوز ہو لیکن 200 روپے سے متجاوز نہ ہو	چھ روپے
جہانکہ 200 روپے سے متجاوز ہو لیکن 300 روپے سے متجاوز نہ ہو	نو روپے
جہانکہ 300 روپے سے متجاوز ہو لیکن 400 روپے سے متجاوز نہ ہو	بارہ روپے
جہانکہ 400 روپے سے متجاوز ہو لیکن 500 روپے سے متجاوز نہ ہو	پندرہ روپے
جہانکہ 500 روپے سے متجاوز ہو لیکن 600 روپے سے متجاوز نہ ہو	اٹھارہ روپے

جہانکہ 600 روپے سے متجاوز ہو لیکن 700 روپے سے متجاوز نہ ہو	اکیس روپے
جہانکہ 700 روپے سے متجاوز ہو لیکن 800 روپے سے متجاوز نہ ہو	چوبیس روپے
جہانکہ 800 روپے سے متجاوز ہو لیکن 900 روپے سے متجاوز نہ ہو	ستائیس روپے
جہانکہ 900 روپے سے متجاوز ہو لیکن 1000 روپے سے متجاوز نہ ہو	تیس روپے
اور 1000 روپے سے متجاوز ہر پانچ سو روپے یا اسکے حصے کے لئے	پندرہ روپے

وضاحت:- کفالت نامہ کی اصطلاح میں کوئی سودی کوپنز جو ساتھ منسلک ہوں شامل ہیں، لیکن مذکورہ کوپنوں کی رقم ڈیوٹی کی تخمینہ سازی میں شامل نہیں ہو گی۔

استثنیٰ

ایک کفالت نامہ جو کسی منضبط کمپنی یا دیگر ہیت متشکلہ کی جانب سے جاری کیا گیا ہو اور جو رجسٹری شدہ رہن نامہ کی صورت میں ہو۔ جس پر باضابطہ طور پر ٹکٹ چسپاں ہوں اور حسبِ ذیل طریق پر جاری شدہ کفالت ناموں کی پوری رقم کے سلسلے میں ہوں جہاں کہ کمپنی یا ادارہ حاملین کفالت نامہ کے مفادات کی خاطر ان کی جائیداد کے متولیوں کو کلی طور پر یا جزوی طور پر قرض دیتا ہو۔ بشر طیکہ اسی طرح جاری شدہ کفالت نامہ مذکورہ رہن نامے کی صورت میں جاری کئے جانے کے سلسلے میں مقرمہ ہوں۔

5. مغربی پاکستان ایکٹ مجریہ 1965 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 1، 1965) کی دفعہ 12 میں، کی ذیلی ذیلی دفعہ (1) میں، جز اول کے مندرج ہندسے اور الفاظ " 35.00 " کی بجائے ہندسے اور الفاظ "49.00 " ثبت کئے جائیں۔

6. (خیبر پختونخوا) مالیاتی آرڈیننس، 1980 (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر 9 1980) کے دوسرے جدول کے نمبر شمار 10 کے مندرجات کی شق (و) کے آخر میں درج ذیل فراہمیات کا اضافہ کیا جائے، یعنی:-

"اس فراہمی کے ساتھ کہ شق (د) میں فراہم کردہ موٹر گاڑیوں کے مجوزہ رجسٹریشن فیس کے باوجود ایسی گاڑیوں کی پہلی رجسٹریشن فیس درآمد کردہ گاڑیوں اور فیکٹری سے باہر مقامی طور پر حملہ پُرزے باہم جوڑ کر بنائی گئی گاڑیوں پر ادا کی گئی ڈیوٹی کی آدھی شرح کے حساب سے مالیت کے مطابق کی جائے گی۔

7. حکومت مجاز ہو گی کہ ایکٹ ہٰذا کی اغراض پوری کرنے کے لئے قواعد وضع کرے۔